

انسانی زندگی میں روار کھے جانے والے صنفی تشدد کے صحت پر اثرات

پیدائش سے قبل

گھریلو تشدد، غذا و خون کی کمی اور دوران حمل صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی حاملہ عورتوں میں صحت کی خرابی، زچگی کے دوران وفات، نوزائیدہ بچے کی وفات، قبل از وقت ولادت، پیدائشی نقائص اور کم وزن بچوں کی پیدائش کا سبب بنتی ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونے والے 26 فیصد بچے دوران حمل ماں کی صحت کی خرابی کی وجہ سے کم وزن پیدا ہوتے ہیں۔



بعد از پیدائش شیر خوارگی کی عمر

معاشرے میں خواتین اور بچیوں کی کمتر سماجی حیثیت اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کی پامالی کے نتیجے میں اولاد زینہ کی خواہش و ترجیح، پیدائش میں وقفہ دیئے بغیر متعدد بار حمل، نوزائیدہ بچیوں کے قتل، انکی غذا و صحت کی دیکھ بھال اور علاج معالجے سے چشم پوشی جیسے غیر انسانی رویئے جنم لیتے ہیں۔ شیر خوار بچیوں کو ماں کا دودھ پلانے کے سلسلے میں حق تلفی بیٹے کے حصول کی جدوجہد کے دوران پیدائش میں وقفہ دیئے بغیر ماں کے بار بار حاملہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ پاکستان میں 34 فیصد بچوں کی پیدائش میں وقفہ 2 سال سے بھی کم ہے۔



بچپن

کم عمر بچیوں کے بنیادی حقوق جیسے صحت کی دیکھ بھال، غذا، تعلیم و تفریح اور تحفظ نہ ملنے کی وجہ سے ان میں صحت کی خرابی، جنسی تشدد، استحصال، بچپن کی شادی کے امکانات میں اضافہ جیسے مسائل دیکھنے میں آتے ہیں۔ بچے بھی کم عمری میں جبری مشقت، مزدوری اور غیر موزوں انسانی و معاشرتی رویوں کے باعث جنسی تشدد اور استحصال کا شکار ہوتے ہیں۔ پاکستان میں 10-14 سال کے عمر کے بچے مزدوروں کی کل تعداد کا 15 فیصد سے بھی زیادہ ہیں۔



لڑکپن اور بلوغت کی عمر

استحصالی اور متعصبانہ رویے، غذا، تعلیم کی کمی، صحت کی سہولیات تک رسائی کا فقدان بڑھتی ہوئی عمر کی لڑکیوں میں کم عمری اور زبردستی کی شادی، جنسی تشدد، جبری عصمت فروشی، غیر محفوظ حمل، جنسی بیماریوں بشمول ایچ آئی وی / ایڈز، تولیدی اور ذہنی صحت کے مسائل کا سبب بنتے ہیں۔ درست معلومات کی کمی نوجوان لڑکوں میں غیر محفوظ جنسی رویوں اور منشیات کے استعمال کے رجحانات پیدا کرتی ہے۔



تولیدی عمر

تولیدی عمر کے دوران عورتوں پر ان کے نزدیکی رشتہ داروں کی طرف سے مختلف اقسام کا تشدد ہوتا ہے جیسے جہیز سے متعلق مسائل پر گھریلو تشدد، غیرت کے نام پر قتل، جنسی تشدد جیسے جبری عصمت فروشی، زنا بالجبر اور جنسی طور پر ہراساں کرنا وغیرہ۔ جوان کے لئے حمل سے متعلق پیچیدگیوں، جسمانی و ذہنی معذوری اور موت کا سبب بن سکتا ہے۔ پاکستان میں 20 فیصد بالغ عورتوں کی موت کی وجہ حمل سے متعلق پیچیدگیاں ہوتی ہیں۔ مردانہ پن کے اظہار سے متعلق عمومی سماجی توقعات و معیار کا غلط تصور مردوں میں صحت کے لئے خطرناک جنسی رویوں اور ذہنی مسائل کو جنم دیتا ہے۔



بڑھاپا

بڑی عمر کے افراد بھی معاشرے میں مختلف نوعیت کے استحصال کا شکار بنتے ہیں۔ بڑھاپے میں والدین کی دیکھ بھال و زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی میں اولاد کی عدم توجہ ان میں مایوسی، محرومی، ذہنی دباؤ، معاشی استحصال اور پریشانی کی وجہ بنتی ہے۔ جو اس عمر میں ہونے والی کئی جان لیوا بیماریوں کے بنیادی اسباب ہیں۔

